سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:16

اجتماعی زندگی کے لیے حسن معاشرت کی نبوی تعلیمات

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا سولھواں عنوان

اجتماعی زندگی کے لیے حسن معاشرت کی نبوی تعلیمات

مرتب

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	اجتماعی زندگی کے لیے حسن معاشرت کی نبوی تعلیمات
مرتب	:	مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	30
اشاعت اوّل	:	ستمبر 2024 (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اجتماعی زندگی کے لیے حسن معاشرت کی نبوی تعلیمات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

نوٹ: یہ درس ماہنامہ فیضان مدینہ کی مدد سے تیار کیا گیا۔

اکیلا فرد اپنی ذات تک ہی محدود رہتا ہے لیکن جیسے ہی وہ تنہا فرد دوسرے افراد سے ملتا ہے، کسی جگہ کو اپنا مسکن بناتا ہے، دوسروں سے لین دین، میل جول شروع کرتا ہے تو معاشرے کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ سادہ لفظوں میں یوں کہیں کہ معاشرہ افراد ہی سے مل کر بنتا ہے اور کسی بھی معاشرے کی اچھائی وبُرائی اور ترقی و تنزلی افراد کی تعلیم وتربیت اور ان کے اُسْوَہ و کردار سے ڈائریکٹ وابستہ ہوتی ہے۔

دینِ اسلام اور پیغمبرِ اسلام کی تعلیمات ہر موڑ پر فرد کی تربیت اور معاشرے کے حُسن کے اہتمام پر زور دیتی ہیں۔ اللہ رب العزّت نے جو اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کردار اور لَیل و نَہار کے بارے میں "لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ" فرمایا ہے انتہائی گہرائی اور وُسعت پر مشتمل کلام ہے۔ یوں کہہ لیں کہ ساری کائنات کے لئے حُسنِ معاشرت کی

تعلیم و تربیت کا منبع و ماخذ کیا ہے؟ ایک ہی فرمان میں واضح کر دیا ہے۔

جی ہاں! حُضور سرورِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک تعلیمات اور آپ کے کردار سے حُسنِ معاشرت کے عظیم اصول ملتے ہیں۔ پہلے تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ حُسنِ معاشرت کہتے کسے ہیں؟ حُسنِ معاشرت سے مراد یہ ہے کہ انسان جس سے ملے اور جس سے میل جول رکھے ان سے اچھے اخلاق اور کردار سے پیش آئے جیسے ماں باپ، رشتے دار، دوست احباب، اہلِ محلہ و مجلس، گاہک و دکاندار، میزبان و مہمان، ہم سفر و ہم وطن۔ غرضیکہ ان میں سے ہر ایک سے ویسا ہی معاملہ کرے جیسا کہ وہ خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

حُسنِ معاشرت صرف انسان ہی نہیں بلکہ روئے زمین کے ہر ذی روح کو مطلوب ہے۔ حُسنِ معاشرت کے بغیر بے سکونی، اضطراب، مسلسل تنزلی اور اپنے کریم خالق کی رضا سے دوری بڑھتی جاتی ہے۔

آیئے! حُضور نبیِّ پاک سرورِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعلیمات سے حُسنِ معاشرت کے اصول جانتے ہیں۔ حُسنِ معاشرت کے نبوی اصولوں کو مفصل اور تقاضۂ حالات کے پس منظر کے ساتھ بیان کیا جائے تو ایک ایک اصول پوری پوری کتاب بنتا ہے، البتہ یہاں پر اجتماعی زندگی سے تعلق رکھنے

والی 62 احادیث کو مع ترجمہ ذکر کیا جائے گا جو حُسنِ معاشرت کے اصولوں کی حیثیت رکھتی ہیں:

اصول 01: اختلافات سے بچنا ہے تو سنّت کو تھام لو!

فَاِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَ اخْتِلَافًا كَثِيرًا وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُورِ فَاِنَّهَا ضَلَالَةٌ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَعَلَيْكُم بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ یعنی تم میں سے جو شخص میرے بعد زندہ رہا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، خبردار! دین میں نئی نئی بدعات ایجاد کرنے سے بچنا، کیونکہ یہ گمراہی ہے۔ اگر تم میں سے کوئی یہ زمانہ پالے تو اسے چاہئے کہ میری سنّت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو لازم پکڑے۔ ان کو داڑھوں سے مضبوط پکڑے۔ (1)

اصول 02: آپس میں ایک جسم کی مانند رہو!

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى یعنی مؤمنوں کی

---

(1) ترمذی، 4/308، حدیث: 2685

مثال ایک دوسرے کے ساتھ محبت، رحم اور شفقت و نرمی کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے، جب اس کا عضو درد کرتا ہے تو باقی سارا جسم بھی اس کی وجہ سے بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔[(2)]

اصول 03: رحم کرو گے تو رحم ہو گا!

مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ یعنی جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ پاک بھی اس پر رحم نہیں کرے گا۔[(3)]

اصول 04: دوسروں کے حقوق و منصب کا خیال کرو!

لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا یعنی ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، نہ خرید و فروخت میں (دھوکا دینے کے لئے) بولی بڑھاؤ، نہ ایک دوسرے سے بغض رکھو، نہ ایک دوسرے سے بے رخی بَرتو اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا کرے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔[(4)]

---

(2) مسلم، ص1071، حدیث: 6586

(3) مسلم، ص975، حدیث: 6030

(4) مسلم، ص1064، حدیث: 6541

اصول 05: مسلمان بھائی پر نہ ظلم کرو نہ اسے رُسوا کرو!

اَلْمُسْلِمُ اَخُوالْمُسْلِمِ لَایَظْلِمُہٗ وَلَایَخْذُلُہٗ وَلَایَحْقِرُہٗ یعنی مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اسے (مدد کے وقت بے یار و مددگار چھوڑ کر) رسوا کرے اور نہ اسے حقیر جانے۔[5]

اصول 06: ظالم کو روکو! مظلوم کا ساتھ دو!

اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُولَ اللهِ اَنْصُرُہٗ اِذَا كَانَ مَظْلُومًا اَفَرَاَیْتَ اِذَا كَانَ ظَالِمًا كَیْفَ اَنْصُرُہٗ قَالَ تَحْجُزُہٗ اَوْ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَاِنَّ ذٰلِكَ نَصْرُہٗ یعنی "اپنے بھائی کی مدد کیا کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔" ایک صحابی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر وہ مظلوم ہو تب تو اس کی مدد کروں لیکن جب وہ ظالم ہو تو اس کی مدد کیسے کروں؟ نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تم اس کو ظلم سے روکو یہی اس کی مدد ہے۔[6]

---

(5) مسلم، ص1064، حدیث:6541

(6) بخاری، 4/389، حدیث:6952

اصول 07: سلام، عیادت، نمازِ جنازہ، قبولِ دعوت کے ذریعے دوسروں کے حق ادا کرو!

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ یعنی مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔ (7)

اصول 08: مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرو!

لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنی جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ پاک قیامت کے دن ضرور اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔ (8)

اصول 09: خونی رشتوں کو جوڑو!

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ صلہ رحمی (یعنی رشتہ

---

(7) بخاری، 1/421، حدیث: 1240
(8) مسلم، ص 1072، حدیث: 6595

داروں سے اچھا سلوک) کرے۔[9]

اصول10: بچیوں کی اچھی تربیت وپرورش کرو!

مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ

یعنی جس نے دو بچیوں کی پرورش کی، حتی کہ وہ بلوغت کو پہنچ گئیں قیامت کے دن وہ میرے ساتھ (اس طرح قریب) ہو گا آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔[10]

اصول11: اچھے کاموں میں سفارش کرو!

اِشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا یعنی سفارش کرو (جائز کام کے لئے) تمہیں اجر ملے گا۔[11]

اصول12: مہمان کی عزّت کرو!

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی

---

(9) بخاری، 4/136، حدیث: 6138
(10) مسلم، ص1085، حدیث: 6695
(11) مسلم، ص1084، حدیث: 6691

عزت کرے۔(12)

اصول 13: ہمسائے کی عزّت کرو، اسے تکلیف نہ دو کہ یہ ایمان کا بھی تقاضا ہے

وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ یعنی اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم وہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔(13)

اصول 14: اپنے پرائے سبھی کو سلام کرو!

اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ یعنی ایک شخص نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پوچھا کون سا اسلام زیادہ خیر و بھلائی والا ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو سلام کرو چاہے اسے جانتے ہو یا نہ

---

(12) بخاری، 4/136، حدیث: 6138

(13) بخاری، 4/104، حدیث: 6016

جانتے ہو۔[14]

اصول 15: معاف کرو اور عاجزی اپناؤ!

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ یعنی صدقہ و خیرات سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ ہی فرماتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر عاجزی و انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور بلندی عطا فرماتا ہے۔[15]

اصول 16: ظلم سے بچو یہ مستقبل تباہ کردیتا ہے!

اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنی ظلم سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا سبب بنے گا۔[16]

اصول 17: اہلِ خانہ کے ساتھ اچھا سلوک کرو!

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ یعنی

---

(14) بخاری، 1/16، حدیث: 12
(15) مسلم، ص1071، حدیث: 6592
(16) مسلم، ص1069، حدیث: 6576

مؤمنوں میں سے کامل ترین ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔ اور تم میں سے اچھے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے اچھے ہوں۔ (17)

اصول 18: ماتحتوں کے حقوق کا خیال کرو!

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ اَلْاِمَامُ رَاعٍ وَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي اَهْلِهٖ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهٖ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ یعنی تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھ گچھ ہو گی۔ حکمران وقت اپنی رعایا کا ذمہ دار ہے اور اس سے رعایا کے متعلق باز پرس ہو گی۔ ہر شخص اپنے بیوی بچّوں کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔ نوکر اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق

---

(17) ترمذی، 2/386، حدیث: 1165

پوچھا جائے گا۔[18]

اصول 19: دوسروں کو بھی اچھائی کا راستہ بتاؤ!

مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَہٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِہٖ یعنی جس نے کسی خیر و بھلائی کے کام کی راہنمائی کی، اسے نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔[19]

اصول 20: یتیموں کی کفالت کرو!

اَنَا وَکَافِلُ الْیَتِیْمِ فِی الْجَنَّۃِ ھٰکَذَا وَقَالَ بِاِصْبَعَیْہِ السَّبَابَۃِ وَالْوُسْطٰی یعنی میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے، آپ نے شہادت اور درمیانی انگلی کو ملا کر بتایا۔[20]

اصول 21: غربا کا لحاظ کرو اور ان کی مدد کرو!

اِبْغُوْنِی فِی ضُعَفَائِکُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَ تُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِکُمْ یعنی مجھے غریب لوگوں میں تلاش کرو، (کیونکہ میں انہی میں رہتا ہوں) بلاشبہ تمہیں اپنے کمزوروں کی وجہ ہی سے رزق دیا جاتا ہے اور (دشمن کے خلاف) تمہاری

---

(18) بخاری، 1/309، حدیث: 893
(19) مسلم، ص809، حدیث: 4899
(20) بخاری، 4/101، حدیث: 6005

مدد کی جاتی ہے۔[21]

اصول22:برائی کو صرف لوگوں کے سامنے ہی نہیں بلکہ تنہائی میں بھی بُرا جانو اور اس سے بچو!

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ یعنی نیکی حُسنِ اَخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔[22]

اصول23:ماں باپ کے حقوق ادا کرو!

رَغِمَ اَنْفُهٗ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهٗ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهٗ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ یعنی اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو۔ پوچھا گیا: یارسولَ اللہ! کس کی؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس اس کے والدین میں سے کسی ایک یا دونوں کو بڑھاپا آیا پھر وہ (ان کی خدمت نہ کر

---

(21)ترمذی،3/268،حدیث:1708

(22)مسلم،ص1061،حدیث:6516

کے) جنّت میں داخل نہ ہو سکا۔ [23]

اصول 24: چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزّت کرو!

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا یعنی جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کی اور ہمارے بڑوں کی عزت و شرف کو نہ پہچانا وہ ہم میں سے نہیں۔ [24]

اصول 25: باہمی محبت بڑھانا چاہتے ہو تو سلام پھیلاؤ!

لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ یعنی تم جنّت میں داخل نہیں ہو گے جب تک تم مؤمن نہ بن جاؤ، اور تم (کامل) مؤمن نہیں بن سکتے جب تک کہ باہم محبت نہ کرنے لگ جاؤ۔ کیا میں تمہیں وہ کام نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے اندر ایک دوسرے کی محبت پیدا ہو جائے، آپس میں سلام کو رواج دو۔ [25]

---

(23) مسلم، ص1060، حدیث:6511
(24) ترمذی، 3/369، حدیث:1927
(25) مسلم، ص51، حدیث:54

اصول 26: آسانیاں پیدا کرو، مشکلیں نہ بڑھاؤ!

يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا یعنی آسانی کرو تنگی نہ کرو۔ (26)

اصول 27: خوشیاں پھیلاؤ، متنفر نہ کرو!

بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا یعنی خوشخبری دو اور لوگوں کو متنفر نہ کرو۔ (27)

اصول 28: لین دین میں نرمی اپناؤ!

رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى یعنی اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور اپنے حق کا مطالبہ کرتے وقت نرمی سے کام لیتا ہے۔ (28)

اصول 29: اجرت وقت پر ادا کرو!

اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهٗ یعنی مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کر دو۔ (29)

---

(26) بخاری، 1/42، حدیث: 69
(27) بخاری، 1/42، حدیث: 69
(28) بخاری، 2/12، حدیث: 2076
(29) ابن ماجہ، 3/162، حدیث: 2443

اصول 30: صرف اپنا نہیں دوسروں کا بھی خیال رکھو!

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ یعنی تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی کچھ پسند نہ کرے جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔[30]

اصول 31: دوسروں کے لئے نفع بخش بنو!

اَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللهِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ یعنی اللہ پاک کو سب سے بڑھ کر محبوب بندے وہ ہیں جو لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچانے والے ہیں۔[31]

اصول 32: تنگدستوں پر آسانی کرو!

مَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ یعنی جو کسی تنگ دست کے لئے آسانی پیدا کرے گا، اللہ پاک اس کے لئے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا کرے گا۔[32]

---

(30) بخاری، 1/16، حدیث: 13

(31) المعجم الاوسط، 4/293، حدیث: 6026

(32) مسلم، ص1110، حدیث: 6853

اصول 33: دکھ درد میں دوسروں کے کام آؤ!

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللہ عَزَّوَ جَلَّ سُرُوْرٌ تُدْ خِلُہٗ عَلٰی مُسْلِمٍ اَوْ تَکْشِفُ عَنْہُ کُرْبَۃً اَوْ تَقْضِی عَنْہُ دَیْنًا اَوْ تطْرُ دُ عَنْہُ جُوعًا یعنی اللہ کو سب سے محبوب عمل کسی مسلمان کو خوشی فراہم کرنا یا اس کی کوئی تکلیف دور کرنا یا اس کا قرض ادا کرنا یا اس کی بھوک مٹانا ہے۔ (33)

اصول 34: مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرو!

مَن مَشٰی مَعَ اَخِیہِ فِی حَاجَۃٍ حَتّٰی اُثْبِتَھَا لَہٗ اَثْبَتَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ قَدَمَہٗ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیہِ الْاَقْدَامُ یعنی جو شخص اپنے کسی بھائی کی ضرورت کے لئے اس کے ساتھ جائے حتی کہ اس کی ضرورت پوری کردے تو اللہ تعالیٰ پل صراط پر اس کو اس روز ثابت قدم رکھے گا جس روز لوگوں کے قدم ڈگمگا رہے ہوں گے۔ (34)

اصول 35: بداخلاقی سے بچو یہ نِری بربادی ہے!

الْخُلُقُ السّوْءُ یُفسِدُ العَمَلَ کَمَا یُفسِدُ الخَلُّ العَسَلَ یعنی بداخلاقی نیک

---

(33) المعجم الاوسط، 4/293، حدیث: 6026

(34) المعجم الاوسط، 4/293، حدیث: 6026

عمل کو اس طرح خراب کر دیتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔[35]

اصول 36: ظلم سے بچو کہ یہ برباد کر دیتا ہے!

اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ یعنی مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کی دعا اور اللہ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔[36]

اصول 37: جانوروں پر رحم کرو!

عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

یعنی ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے قید کر دیا تھا حتی کے وہ بلی مر گئی۔ بس اسی وجہ سے وہ عورت جہنم کی آگ میں چلی گئی، اس نے اسے قید کیا تو نہ اسے خود کھلایا پلایا اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ حشرات الارض

---

(35) المعجم الاوسط، 1/247، حدیث: 850

(36) مسلم، ص39، حدیث: 121

ہی کھالیتی۔(37)

اصول38:ہر جاندار کے ساتھ بھلائی کرو!

فِی کُلِّ ذَاتِ کَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ یعنی ہر جاندار کے ساتھ بھلائی کرنے میں اجر وثواب ہے۔(38)

اصول39:بھلائی کرنے والوں کا شکریہ ادا کرو!

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ یعنی جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔(39)

اصول40:معاہدہ ووعدہ کی پاسداری لازم ہے!

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَھْدَ لَہٗ یعنی جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔(40)

اصول41:بُرائی روکنے اور مٹانے کی ہر ممکن کوشش کرو!

مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ

(37)بخاری،2/470،حدیث:3482

(38)بخاری،2/133،حدیث:2466

(39)ابوداؤد،4/335،حدیث:4811

(40)مسند احمد،4/271،حدیث:12386

يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيمَان یعنی تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے اسے چاہئے کہ وہ اسے اپنے ہاتھ سے روک دے، اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر اپنی زبان سے روکے، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں بُرا جانے، یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔[41]

اصول 42: قطعِ تعلقی سے باز رہو!

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ یعنی کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے تعلقات توڑے رکھے۔[42]

اصول 43: لوگوں کے مال پر نظر نہ رکھو!

اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللهُ وَازْهَدْ فِيمَا فِي اَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ یعنی دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ اللہ تم سے محبت کرے گا اور لوگوں کے مال و متاع سے بے نیاز ہو جاؤ لوگ تم سے محبت کریں گے۔[43]

---

(41) مسلم، ص48، حدیث:177

(42) بخاری، 4/167، حدیث:6237

(43) ابن ماجہ، 4/422، حدیث:4102

اصول 44: دھوکا مت دو!

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا یعنی جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (44)

اصول 45: کمزوروں کے لئے کوشش کرو!

اَلسَّاعِی عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِی سَبِيلِ اللهِ اَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ یعنی بیوہ اور مسکین کی خدمت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے یا اس آدمی کی مانند ہے جو رات بھر قیام کرتا ہو اور دن بھر روزہ رکھتا ہو۔ (45)

اصول 46: حتّی الامکان بھائیوں کی معاونت کرتے رہو!

وَاللهُ فِی عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِی عَوْنِ اَخِيهِ یعنی جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے تب تک اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے۔ (46)

اصول 47: نقصان پہنچانے سے بچو!

---

(44) مسلم، ص64، حدیث:283۔
(45) بخاری، 3/511، حدیث:5353
(46) مسلم، ص1110، حدیث:6853

لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ کسی کو بلا سبب نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ ہی بدلہ لینے میں تجاوز کرو۔ (47)

اصول 48: آپس میں خونریزی مت کرو!

مَن حَمَلَ عَلَينَا السَّلَاحَ فَلَيسَ مِنَّا یعنی جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔ (48)

اصول 49: صلۂ رحمی کو لازم پکڑو!

صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي العُمُرِ یعنی رشتہ داروں سے حسن سلوک عمر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ (49)

اصول 50: خونی رشتوں کو جوڑو کہ یہ فراخی کا سبب ہے!

مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُبْسَطَ لَهٗ فِي رِزْقِهٖ وَيُنْسَا لَهٗ فِي اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ یعنی جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق اور عمر میں اضافہ ہو، اسے اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا چاہئے۔ (50)

---

(47) مسند امام احمد، 1/672، حدیث: 2867
(48) بخاری، 4/433، حدیث: 7070
(49) معجم کبیر، 8/261، حدیث: 8014
(50) مسلم، ص 1062، حدیث: 6524

اصول 51: ماں باپ کا اکرام کرو!

عَنْ بَهْزِبْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَن اَبَرُّ؟ قَالَ اُمَّكَ ثُمَّ اُمَّكَ ثُمَّ اُمَّكَ ثُمَّ اَبَاكَ ثُمَّ الاَقرَب فَالاَقرَب یعنی حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے سوال کیا کہ میں سب سے زیادہ حسن سلوک کس سے کروں؟ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اپنی ماں سے، پھر اپنی ماں سے، پھر اپنی ماں سے، پھر اپنے باپ سے پھر درجہ بدرجہ رشتہ داروں سے۔(51)

اصول 52: لوگوں کے لئے باعثِ شر نہ بنو!

اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ یعنی اللہ کے نزدیک بدترین حیثیت کا حامل قیامت کے دن وہ شخص ہو گا جس کی بد سلوکی سے بچنے کے لئے لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔(52)

اصول 53: قرضداروں پر آسانی کرو!

كَانَ الرَّجُلُ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ

---

(51) ابوداؤد، 4/433، حدیث: 5139
(52) بخاری، 4/108، حدیث: 6032

عَنۡهُ لَعَلَّ اللهَ اَنۡ يَّتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنۡهُ یعنی ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے ملازم سے کہتا جب تم کسی تنگ دست سے وصولی کرنے جاؤ تو درگزر کرنا۔ شاید اللہ تعالیٰ بھی ہم سے درگزر کرلے۔ چنانچہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچا (وفات پا گیا) تو اللہ نے اس سے درگزر کا معاملہ کیا۔(53)

اصول 54: عورتیں شوہروں کے حقوق کا خیال رکھیں!

اَيُّمَا امۡرَاَةٍ مَاتَتۡ وَزَوۡجُهَا عَنۡهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الۡجَنَّةَ یعنی جو عورت اس حال میں فوت ہوئی کہ اس کا شوہر اس سے راضی تھا وہ جنّت میں داخل ہو گی۔(54)

اصول 55: بچوں، ملازموں حتّٰی کہ استعمالی چیزوں کا بھی اکرام کرو!

لَا تَدۡعُوا عَلٰى اَنۡفُسِكُمۡ وَلَا تَدۡعُوا عَلٰى اَوۡلَادِكُمۡ وَلَا تَدۡعُوا عَلٰى خَدَمِكُمۡ وَلَا تَدۡعُوا عَلٰى اَمۡوَالِكُمۡ لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللهِ سَاعَةَ نَيۡلٍ فِيۡهَا عَطَاءٌ فَيَسۡتَجِيۡبَ لَكُمۡ یعنی اپنی اولاد، اپنے خدام اور اپنے اموال کے لئے بد دعا

---

(53) بخاری، 2/470، حدیث: 3480

(54) ترمذی، 2/386، حدیث: 1164

نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم دعا کرتے وقت اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کی اس گھڑی کو پالو جس میں تمہاری بُری دعا قبول ہو جائے (پھر تم پچھتانے لگو)۔[55]

اصول 56: تیسرے کے سامنے دو کی سرگوشی باعثِ فتنہ ہے

اِذَا کَانُوا ثَلَاثَۃٌ ، فَلَا یَتَنَاجَی اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ جب تین لوگ ایک جگہ بیٹھے ہوں تو ان میں سے دو افراد تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں کھسر پھسر نہ کریں۔(اس سے تیسرے کی دل شکنی ہوتی ہے)۔[56]

اصول 57: راستوں کی تکلیفیں دور کرو!

لَقَدْ رَاَیْتُ رَجُلًا یَتَقَلَّبُ فِی الْجَنَّۃِ فِی شَجَرَۃٍ قَطَعَھَا مِنْ ظَھْرِ الطَّرِیقِ کَانَتْ تُؤْذِی الْمُسْلِمِینَ یعنی رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ میں نے ایک شخص کو جنت میں مزے سے پھرتے دیکھا، اس سبب سے کہ اس نے راستہ کے کنارے سے ایک ایسا درخت کاٹ دیا تھا جو لوگوں کے لئے باعثِ

(55)ابوداؤد، 2/126، حدیث:1532

(56)بخاری، 4/185، حدیث:6288

تکلیف تھا۔ (57)

اصول 58: منصب اور احوال کی رعایت کرو!

يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَفِي رِوَايَةٍ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ یعنی سوار شخص پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو اور چھوٹا بڑے کو سلام کرنے میں پہل کرے۔ (58)

اصول 59: فتنے اور بدامنی کے بنیادی اسباب کو کنٹرول کرو!

مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ یعنی جو مجھے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ (59)

اصول 60: باپ کی عزّت و فرماں برداری کرو!

رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ یعنی رب تعالیٰ

---

(57) مسلم، ص1081، حدیث: 6671
(58) بخاری، 4/166، حدیث: 6233-6234
(59) بخاری، 4/240، حدیث: 6474

کی رضا والد کی رضامندی میں ہے اور رب تعالیٰ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔(60)

اصول 61: بھلائی اور تعاونِ خیر کے ذرائع مت روکو!

مَا مَنَعَ قَوۡمُ الزَّكَاةَ اِلَّا ابۡتَلَاهُمُ اللهُ بِسِنِيۡنَ یعنی کوئی قوم جب زکوٰۃ دینا بند کر دیتی ہے تو اللہ اسے قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔(61)

اصول 62: معاشرتی تباہی کے اسباب سے بچو!

اِجۡتَنِبُوا السَّبۡعَ الۡمُوۡبِقَاتِ قِيۡلَ يَا رَسُوۡلَ اللهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرۡكُ بِاللهِ وَالسِّحۡرُ وَقَتۡلُ النَّفۡسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَكۡلُ مَالِ الۡيَتِيۡمِ وَاَكۡلُ الرِّبَا وَالتَّوَلِّيۡ يَوۡمَ الزَّحۡفِ وَقَذۡفُ الۡمُحۡصَنَاتِ الۡمُؤۡمِنَاتِ الۡغَافِلَاتِ یعنی سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچو۔ عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ! وہ کون سے گناہ ہیں؟ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو، کسی شخص کو ناحق قتل کرنا، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، جنگ کے دن میدانِ جنگ سے بھاگنا، پاک دامن اور بھولی بھالی مؤمنہ عورتوں پر

---

(60) ترمذی، 3/360، حدیث: 1907

(61) معجم اوسط، 3/275، حدیث: 4577

تہمت لگانا۔(62)

اللہ ربّ العزّت ہمیں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے ان مبارک فرامین کو اپنی زندگی اور معاشرے کے اصول بنا کر نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ان کی برکات عطا فرمائے۔ اٰمین

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
https://wa.me/923126392663

(62) بخاری، 2/242، حدیث: 2766

”ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ“انٹر نیشنل

”ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ“ الحمدللہ تحقیق و تصنیف کی تربیت کرنے والا اہل سنّت کا واحد آن لائن ادارہ ہے۔

اس ادارے سے اب تک 75 کورسز کے مجموعی طور پر 135 سے زائد بیجز میں 12 ہزار سے زائد طلبہ، علما، محققین، ایم افل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور اہل قلم حضرات شرکت کر چکے ہیں۔

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923126392663

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | روزگار بھی پائیں

فاضل علمائے کرام کے لیے مستقبل میں "دینی خدمات اور حلال روزگار" کے مواقع پیدا کرنے کے لیے انتہائی اہم 9 روزہ کورس

Become A Writer
HADI
Research Institute

آنلائن انسٹیٹیوٹ / اکیڈمی کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- انسٹیٹیوٹ بنانے کے فوائد اور اہمیت
- دینی خدمت بھی، حلال روزگار بھی
- آنلائن کلاس کامیابی سے پڑھانے کے طریقے
- آنلائن کلاس پڑھانے کے سافٹ ویئرز کا استعمال
- انسٹیٹیوٹ چلانے کے 163 اہم تربیتی پہلو
- اسٹوڈنٹس کو مستقل وابستہ رکھنے کے طریقے
- قرآن، حدیث، فقہ اور سیرت کے کورسز کیسے کروائیں؟
- ایک ہی کورس سے کئی کئی کورسز کیسے بنائیں؟
- نئی اکیڈمی کے لیے 25 تیار شدہ کورسز اور ان کا مکمل نصاب اور مواد
- اور اس کے علاوہ بہت کچھ

داخلہ و کلاس کی تفصیل

- کلاس زوم ایپ پر ہو گی۔
- کلاس کی مکمل ریکارڈنگ بھی ملے گی۔
- اختتام پر سرٹیفکیٹ ملے گا۔
- کلاس ہفتے میں تین دن: جمعہ، ہفتہ، اتوار
- نئی اکیڈمی کے لیے 25 تیار شدہ کورسز کا مکمل نصاب ملے گا۔

دورانیہ

13 تا 29 ستمبر 2024ء

- یہ کورس طلبہ کرام کے مطالبہ پر آخری بار کروایا جا رہا ہے۔

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس مکمل رعایت کے ساتھ

پاکستان: صرف 500 روپے | ہندوستان: صرف 300 روپے | یو کے و دیگر: صرف 10 پاؤنڈ

داخلہ کے لیے "آن لائن اکیڈمی" لکھ کر واٹس ایپ کریں +92312-6392663

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل